## حق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ کشور زہرہ کی والدہ محترمہ آل فاطمہ کے انتقال پر الطاف حسین کی فون پر محترمہ کشور زہرہ، مرحومہ کے صاحبزادوں سبطین رضوی، سید ین رضوی، علی رضوی اور دیگر اہل خانہ سے تعزیت

## مرحومہ آل فاطمہ میری ماں کی طرح تھیں، وہ اپنے بیٹوں کی طرح مجھے عزیز رکھتی تھیں، انکے انتقال سے میں ایک مرتبہ پھر اپنی ماں سے محروم ہوگیا ہوں۔ الطاف حسین

## کارکنان و ہمدرد عوام مرحومہ آل فاطمہ کے جنازے میں بھرپور تعداد میں شرکت کریں۔ الطاف حسین کی اپیل

## مرحومہ آل فاطمہ کی نماز جنازہ کل بروز منگل بعد نماز ظہر رضویہ سوسائٹی گلبہار کی مرکزی امام بارگاہ میں ادا کی جائے گی

لندن۔۔۔15، فروری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم شعبہ خواتین کی انچارج اور حق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ کشور زہرہ کی والدہ محترمہ آل فاطمہ کے انتقال پر ان کے گھر فون کرکے محترمہ کشور زہرہ، مرحومہ کے صاحبزادوں سبطین رضوی، سید ین رضوی، علی رضوی اور دیگر اہل خانہ سے تعزیت کی۔ جناب الطاف حسین نے مرحومہ کے تمام اہل خانہ سے فرداً فرداً گفتگو کی اور انہیں دلاسہ دیا۔ جناب الطاف حسین نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مرحومہ آل فاطمہ میری ماں کی طرح تھیں، وہ اپنے بیٹوں کی طرح مجھے عزیز رکھتی تھیں اور انہوں نے ہمیشہ ایک ماں کی طرح مجھ پر شفقت کی، ان کے انتقال سے میں ایک مرتبہ پھر اپنی ماں سے محروم ہوگیا ہوں اور صدمہ سے دوچا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ والدہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور تمام سوگواروں کو صبر جمیل عطا کرے۔ جناب الطاف حسین نے کارکنوں اور ہمدردوں سے اپیل کی کہ وہ مرحومہ آل فاطمہ کے جنازے میں بھرپور تعداد میں شرکت کریں اور مرحومہ کو زبردست خراج عقیدت پیش کریں۔ مرحومہ آل فاطمہ کی نماز جنازہ کل بروز منگل بعد نماز ظہر رضویہ سوسائٹی گلبہار کی مرکزی امام بارگاہ میں ادا کی جائے گی۔

## صدر آصف علی زرداری کا الطاف حسین سے ٹیلی فون پر رابطہ

## سندھ اسمبلی میں بلدیاتی اداروں کے ترمیمی بل کی اتفاق رائے سے منظوری پر مبارکباد

## ترمیمی بل کے معاملہ میں آپ نے جو کردار ادا کیا ہے وہ قابل تحسین ہے، الطاف حسین

## الطاف حسین کی منہ بولی والدہ محترمہ کے انتقال پر صدر مملکت کا اظہار تعزیت

## میں ایک مرتبہ پھر ماں کے شفقت بھرے سائے سے محروم ہوگیا ہوں، الطاف حسین

لندن۔۔۔15، فروری 2010ء

صدر مملکت آصف علی زرداری نے پیر کی شام ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن فون کرکے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین سے بات چیت کی اور سندھ اسمبلی میں بلدیاتی اداروں کے ترمیمی بل کی اتفاق رائے سے منظوری پر انہیں مبارکباد پیش کی۔ جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ موجودہ حکومت اتحادی جماعتوں کے تعاون سے جمہوریت کے فروغ اور جمہوری اداروں کا استحکام کیلئے ہر ممکن کوشش کررہی ہے کیونکہ پاکستان کی ترقی وخوشحالی اور جمہوریت کے استحکام سے ہماری آنے والی نسلوں کو فائدہ ہوگا۔ صدر مملکت جناب آصف علی زرداری نے جناب الطاف حسین کی منہ بولی والدہ محترمہ آل فاطمہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور جناب الطاف حسین سے دلی تعزیت کی۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے بہت غم سہے ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو ہمت وحوصلہ عطا کرے۔ انہوں نے مرحومہ کیلئے بلند درجات اور سوگوار لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔ جناب الطاف حسین نے اظہار یکجہتی پر صدر آصف علی زرداری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مرحومہ میری والدہ کی طرح تھیں۔ میں نے اپنی دوسری گرفتاری انہی کے گھر سے دی تھی اور کافی عرصہ ان کے گھر میں گزارا تھا۔ آج مجھے محسوس ہورہا ہے کہ میں ایک مرتبہ پھر ماں کے شفقت بھرے سائے سے محروم ہوگیا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری سے کہا کہ سندھ اسمبلی میں اتفاق رائے سے بلدیاتی اداروں کے ترمیمی بل کی منظوری پر آپ بھی مبارکباد کے مستحق ہیں اور اس اہم معاملہ میں آپ نے جو کردار ادا کیا ہے وہ قابل تحسین ہے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ملک کی موجودہ صورتحال اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔

## حق پرست رکن قومی اسمبلی کشور زہرہ کی والدہ آل فاطمہ کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

## مرحومہ کے انتقال سے تحریک ایک مشفق سایہ سے محروم ہوگئی، الطاف حسین

## دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، الطاف حسین

لندن۔۔۔15،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حق پرست رکن قومی اسمبلی وایم کیوایم شعبہ خواتین کی انچارج کشور زہرہ کی والدہ اور ایم کیوایم کی بزرگ ہمدرد محترمہ آل فاطمہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ مرحومہ کے انتقال سے تحریک ایک مشفق سایہ سے محروم ہوگئی۔انہوں نے کہا کہ مرحومہ نے آزمائش کی ہرگھڑی میں تحریک کیلئے خدمات انجام دیں، کٹھن سے کٹھن حالات کا بہادری سے سامنا کیا اور تحریک کیلئے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔انہوں نے سوگوار لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ماں جیسی ہستی کا کوئی نعم البدل نہیں ہوتا ہے اور والدہ کے انتقال سے آپ جس صدمہ سے گزررہے ہیں میں اس کا اندازہ کرسکتا ہوں۔انہوں نے سوگوار لواحقین کو صبر کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

## غربت پر شرمندہ ہونے کے بجائے فخر کیا جائے، الطاف حسین

## ساؤتھ ایشین گیمز میں نسیم حمید کی کامیابی میری اس حق پرستانہ فلاسفی کی سچائی کا ثبوت ہے کہ غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والا انسان اگر محنت ولگن، دیانتداری اور ایمانداری سے کام کرے تو وہ بھی کامیابی حاصل کرسکتا ہے

## زندگی کے کسی بھی شعبہ میں کامیابی حاصل کرنے سے کہیں زیادہ مشکل کامیابی کو برقرار رکھنا ہوتا ہے

## ساؤتھ ایشین گیمز کی گولڈ میڈلسٹ نسیم حمید، ان کی والدہ اور ماموں سے ٹیلی فون پر گفتگو

## اپنی غربت پر شرم کے بجائے فخر کرنا، محنت ولگن اور ثابت قدمی سے جدوجہد جاری رکھنا اور کبھی غرور وتکبر کو اپنے پاس مت آنے دینا کیونکہ اللہ تعالیٰ غرور وگھمنڈ کو کبھی پسند نہیں کرتا، نسیم حمید کو الطاف حسین کی تلقین

لندن۔۔۔15،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بنگلہ دیش میں ساؤتھ ایشین گیمز میں گولڈ میڈل حاصل کرنے والی ایتھلیٹ نسیم حمید، ان کی والدہ اور ماموں سے ٹیلی فون پر بات چیت کی اور انہیں کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی۔نسیم حمید سے گفتگو کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ زندگی کے کسی بھی شعبہ میں کامیابی حاصل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے لیکن اس کامیابی کو برقرار رکھنا اس سے کہیں زیادہ مشکل ثابت ہوتا ہے اور کامیابی برقرار رکھنے کیلئے مسلسل محنت ولگن سے کام کرتے رہنا چاہئے۔انہوں نے نسیم حمید سے کہا کہ ساؤتھ ایشین گیمز میں تم نے اپنی محنت ولگن سے نہ صرف گولڈ میڈل حاصل کیا بلکہ تیز رفتار ایتھلیٹ کا ریکارڈ بھی قائم کرکے اپنے والدین، اپنے علاقے کورنگی، کراچی شہر اور ملک وقوم کا نام روشن کیا ہے جس پر مجھے بے حد خوشی ہے۔انہوں نے کہا کہ تمہاری کامیابی میری اس حق پرستانہ فلاسفی کی سچائی کا ثبوت ہے کہ اگر غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والا انسان محنت ولگن، دیانتداری اور ایمانداری سے کام کرے تو وہ بھی کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔

جناب الطاف حسین نے نسیم حمید کی جانب سے معاشی مسائل کے تذکرہ پر کہا کہ میں نے اپنے ساتھیوں کو ہمیشہ یہی درس دیا ہے کہ وہ کبھی یہ نہ دیکھیں کہ ان کی مالی حیثیت کیا ہے، وہ کہاں اور کن مشکل حالات میں رہتے ہیں بلکہ مایوس ہوئے بغیر ایمانداری، محنت ولگن، ثابت قدمی اور دیانتداری سے کام کرتے رہیں، اللہ تعالیٰ کامیابی سے ہمکنار کرے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ انسان کے مالی حالات خواہ کیسے ہی ہوں لیکن محنت ولگن اور ثابت قدمی سے کام کرنے سے انسان کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اس کی مثال میں خود ہوں اور میں نے کبھی اپنی غربت اور محنت کے کام میں شرم محسوس نہیں کی۔ جناب الطاف حسین نے اپنے حوالہ سے تحریر کی گئی کتاب سفر زندگی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر میرے حالات زندگی کا مطالعہ کیا جائے تو غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے محنتی افراد کو بہت حوصلہ ملے گا کہ میں نے کن کن کٹھن، مشکل اور

صبر آزما حالات میں تحریک کا کام جاری رکھا۔انہوں نے کہا کہ میں جامعہ کراچی سے نیوز لکھ کر روزانہ برنس روڈ جایا کرتا تھا اور وہاں سے نیوز کی فوٹو اسٹیٹ کاپیاں کرا کر اخبارات میں تقسیم کیا کرتا تھا۔اس وقت برنس روڈ پر جگہ جگہ قورمے، نہاری اور کباب کی خوشبو آتی تھی اور دل چاہتا تھا کہ یہ کھانے کھاؤں مگر جب جیب میں ہاتھ ڈالتا تھا تو صرف پچاس پیسے ہوتے تھے۔ میں ایک سموسہ اور دو گلاس پانی پی کر اپنی بھوک مٹالیا کرتا تھا۔اس وقت مجھے کوئی نہیں جانتا تھا لیکن مسلسل محنت ولگن اور ثابت قدمی سے جدوجہد کے بعد میں اس مقام پر ہوں کہ آج ملک کا بچہ بچہ الطاف حسین سے واقف ہے۔

اس موقع پر نسیم حمید کی والدہ نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مجھے خوشی کے ساتھ دکھ بھی ہے کہ میڈیا میں ہماری غربت کو دکھایا جارہا ہے جس پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ آپ اس پر ہرگز شرمندہ نہ ہوں کہ آپ غریب طبقہ سے تعلق رکھتی ہیں بلکہ یہ تو فخر کی بات ہے۔ میں پاکستان کی تیسری بڑی جماعت کا قائد ہونے کے باوجود یہ بتانے میں ہرگز شرم محسوس نہیں کرتا کہ میں اپنے تعلیمی اخراجات پورے کرنے کیلئے سائیکل پر لوگوں کے گھروں پر جاکر ٹیوشن پڑھایا کرتا تھا، رمضان المبارک کے موقع پر عید کارڈ کے اسٹال لگاتا تھا اور موزے بنیان فروخت کیا کرتا تھا۔بی فارمیسی کے بعد جب میں امریکہ گیا اور مجھے اچھی نوکری نہیں ملی تو میں نے وہاں ٹیکسی چلائی اور کبھی شرمندگی محسوس نہیں کی۔میں جب اسکول کا طالبعلم تھا تو اپنا یونیفارم خود دھوتا اور استری کرتا تھا۔میری پوری زندگی محنت ومشقت میں گزری ہے اور میں نے یہ سب بتانے میں کبھی شرم محسوس نہیں کی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم 11 بہن بھائیوں اور ان کی فیملی نے دو کمرے کے گھر میں زندگی گزاری ہے۔ میری والدہ محترمہ خورشید بیگم (اللہ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے)، ہجرت سے قبل شہزادیوں کی طرح رہتی تھیں، جب ہجرت کرکے پاکستان آئیں تو انہوں نے تنگدستی کے دن گزارے اور اپنے بچوں کی پرورش اور بہتر تعلیم وتربیت کی خاطر ایک ایک کرکے اپنے تمام زیور فروخت کردیئے، انہوں نے محنت کی اور کپڑوں کی سلائی کرکے اپنے بچوں کی پرورش کی۔اسی طرح میرے والدمحترم نذیرحسین (اللہ انہیں بھی کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے) قیام پاکستان سے قبل عیش وعشرت کی زندگی بسر کیا کرتے تھے لیکن پاکستان آنے کے بعد انہوں نے فیکٹری میں ملازمت کی، وہ چار بسیں بدل کر اپنی فیکٹری جایا کرتے تھے اور محنت مزدوری کیا کرتے تھے۔غربت وافلاس کے باوجود ہمارے والدین نے ہماری بہترین تربیت کی اور ہمیں ہمیشہ یہی درس دیا کہ ایمانداری، دیانتداری اور محنت ولگن سے کام کرو، غیرت کو نیلام نہ کرو اور عزت سے زندگی بسر کرو۔ میں نے انہی اصولوں پر عمل کیا اور والدین کی تعلیم وتربیت کی بدولت اللہ تعالیٰ نے الطاف حسین کو عزت ونیک نامی، کامیابیوں اور کامرانیوں سے ہمکنار کیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کئی دہائیوں سے انتخابات میں حصہ لے رہی ہے اور اسکے بڑی تعداد میں وزیر، مشیر، ارکان سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی بنے لیکن آج بھی میرا وہی 120 گز کا گھر ہے اسکے علاوہ پورے پاکستان میں میرا کوئی گھر نہیں ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ محنت میں عظمت ہے، سرکاردوعالمؐ فاقے کیا کرتے تھے، محنت ومزدوری کرتے تھے۔حضرت علی کرم اللہ وجہہ کنویں کھودا کرتے تھے اور لوگوں کے گھر بنایا کرتے تھے۔ یہ عظیم انسان غربت کو برائی نہیں بلکہ چیلنج سمجھ کر محنت کیا کرتے تھے۔

انہوں نے نسیم حمید کی والدہ سے کہا کہ آپ لوگوں کی جانب سے آپ کی غربت کا ذکر کرنے پر اپنا دل ہرگز چھوٹا نہ کریں کیونکہ یہ آپ کیلئے شرم کی نہیں بلکہ فخر کی بات ہے کہ ایک غریب گھرانے کے والدین نے تنگ حالات کے باوجود اپنی بچی کی ایسی پرورش کی کہ اس نے اپنے والدین، پاکستان اور اپنے غریب علاقے کا نام روشن کیا۔آپ اپنی غربت کے ذکر پر شرمندہ ہونے کے بجائے کھل کر لوگوں کو بتائیں کہ آپ نے غربت کے باوجود ہمت نہیں ہاری اور لفافے اور تھیلیاں بنا کر اپنے بچوں کی پرورش کی اور ملک بھر کے عوام کو درس دیا کہ غریب طبقہ سے تعلق رکھنے والے افراد اگر محنت ولگن اور ہمت وحوصلہ سے کام کریں تو وہ بھی بلند مقام حاصل کرسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کامیابی، عزت اور شہرت حاصل کرنا صرف امیروں کا مقدر نہیں ہوتا بلکہ غریب طبقہ کے افراد بھی ایمانداری، دیانتداری اور محنت سے کام کریں تو کامیابی ان کا بھی مقدر بنتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے نسیم حمید کو مزید کامیابیوں کیلئے دعائیں دیں اور انہیں تلقین کی اپنے کردار اور اطوار کو ہمیشہ درست رکھنا، کبھی مایوس مت ہونا، اپنی غربت پر شرم کے بجائے فخر کرنا، محنت ولگن اور ثابت قدمی سے جدوجہد جاری رکھنا اور کبھی غرور وتکبر کو اپنے پاس مت آنے دینا کیونکہ اللہ تعالیٰ غرور وگھمنڈ کو کبھی پسند نہیں کرتا اور غرور وگھمنڈ کرنے والوں سے شہرت، عزت اور دولت سب چھین لیتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے نسیم حمید کو ایم کیوایم اور پوری قوم کی جانب سے دلی مبارکباد اور شاباش بھی دی۔اس موقع پر نسیم حمید اور ان کی والدہ نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ سے بات کرکے ہمیں بڑی خوشی ہورہی ہے اور آپ نے ہماری رہنمائی کرکے ہمیں مایوسی سے بچایا ہے جس پر ہم آپ کے شکرگزار ہیں۔

## رکن قومی اسمبلی کشور زہرہ کی والدہ اورایم کیوایم کی بزرگ ہمدرد محترمہ آل فاطمہ کراچی میں انتقال کرگئیں

## مرحومہ نے کٹھن اورکڑے حالات میں بھی ایم کیوایم کے لئے خدمات انجام دیں

## محترمہ آل فاطمہ کے انتقال پررابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔15،فروری2010ء

حق پرست رکن قومی اسمبلی کشور زہرہ کی والدہ اورایم کیوایم کی بزرگ ہمدرد محترمہ آل فاطمہ مختصرعلالت کے بعد آج صبح کراچی میں انتقال کرگئیں(اناللہ واناالیہ راجعون)۔مرحومہ اورایم کیوایم کے بزرگ ہمدردوں میں شمار کی جاتی تھیں اورایم کیوایم کے تمام پروگرام میں بڑھ چڑھ کرشرکت کیا کرتی تھیں۔مرحومہ نے کٹھن اورکڑے حالات میں بھی ایم کیوایم کے لئے خدمات انجام دیں اورحق پرستانہ جدوجہد میں نامساعد حالات کا پامردی سے سامنا کیا۔وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین سے والہانہ عقیدت ومحبت رکھتی تھیں اور ہمیشہ ان کیلئے دعا گورہا کرتی تھیں۔مرحومہ کے انتقال سے ایم کیوایم کے کارکنان ایک مشفق بزرگ سے محروم ہوگئے۔مرحومہ کی عمر 85 سال تھی اوران کے سوگواران میں تین صاحبزادے اورتین صاحبزادیاں شامل ہیں۔

دریں اثناءایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے حق پرست رکن قومی اسمبلی اورایم کیوایم شعبہ خواتین کی انچارج کشور زہرہ کی والدہ محترمہ آل فاطمہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کواپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کوصبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

## معروف نعت خواں صدیق اسماعیل کی اہلیہ کی انتقال پرالطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔15،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے معروف بین الاقوامی نعت خواں صدیق اسماعیل کی اہلیہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اورمرحومہ کی مغفرت کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے صدیق اسماعیل سمیت مرحومہ کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ہے۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کواپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورصدیق اسماعیل سمیت تمام سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطافرمائے۔(آمین)دریں اثناءایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے بھی نعت خواں صدیق اسماعیل سے ان کی اہلیہ کے انتقال پرافسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اورسوگواران صبر کیلئے دعا کی ہے۔

## عوام وکارکنان قمر رضوی کی صحت یابی کیلئے دعا کریں،الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔15،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے روزنامہ جنگ کے سینئر رپورٹر قمر رضوی کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام وکارکنان سے خصوصی اپیل کی ہے کہ وہ قمر رضوی کی جلد ومکمل صحت کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔دریں اثناءایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اورشعبہ اطلاعات کے ارکان نے بھی قمر رضوی کی علالت پرتشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعا کی ہے۔

## ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی منہ بولی ماں کے انتقال پرڈاکٹر فاروق ستاراور بابرغوری کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔15،فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیراورحق پرست وفاقی وزیرڈاکٹر فاروق ستارنے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی منہ بولی ماں محترمہ آل فاطمہ اورایم کیوایم شعبہ خواتین کی انچارج وحق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ کشور زہرہ کی والدہ کے انتقال پران کے گھر فون کرکے جبکہ حق پرست وفاقی وزیر بابرخان غوری نے مرحومہ کے گھر جا کران کے سوگوارالواحقین سے تعزیت کی۔ڈپٹی کنونیرڈاکٹر فاروق ستاراور بابرغوری نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اورتمام سوگواروں کوصبر جمیل عطا کرے۔

## الطاف حسین کا انقلابی ویژن پاکستان کے درخشاں مستقبل اور استحکام کی ضمانت ہے، اراکین لاہور زونل کمیٹی

لاہور۔۔۔15فروری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ لاہور زونل کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر ایم آر رحمٰن، رانا عبدالستار اور عاطف عمران نے نشتر ٹاون میں کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کا نظریہ حقیقت پسندی وعملیت پسندی پاکستان کے درخشاں مستقبل اور استحکام کا ضامن ہے، ایم کیو ایم ملک کے 98 فیصد عوام کی نمائندہ جماعت ہے جو فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے اور ملک پر غریبوں کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں ایم کیو ایم کی مقبولیت سے استحصالی طبقہ شدید بوکھلاہٹ کا شکار ہے اور یہی وجہ ہے کہ پنجاب میں ایم کیو ایم کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کی جارہی ہے بلکہ پنجاب کے عوام کو ایم کیو ایم کے بدظن کرنے کیلئے طرح طرح کے اوچھے ہتھکنڈے بھی استعمال کیے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے کارکنان نے قائد تحریک الطاف حسین کے فکر وفلسفے پر عمل کرتے ہوئے ہر مشکل گھڑی کو امتحان سمجھ کر سہا ہے اور پنجاب کے غیور عوام وکارکنان بھی ہر مشکل گھڑی کو سہنے کیلئے ذہنی وجسمانی طور پر تیار ہیں۔انہوں نے کہا کہ اب وہ وقت زیادہ دور نہیں کہ جب کہ کراچی کی طرح پنجاب میں بھی ہر ضلع سے مصطفیٰ کمال جیسے لوگ سامنے آئیں گے جو قائد تحریک الطاف حسین کے ویژن پر عمل کرکے نہ صرف پنجاب بلکہ پاکستان کو ترقی کے راستے پر لے جائیں گے۔اس موقع پر حافظ عبدالوحید، خالد محمود انصاری، عاصم صدیقی اور ندیم عامر غوری بھی اجلاس سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ایم کیو ایم کے فکر وفلسفے پر روشنی ڈالی۔

## اے پی ایم ایس او کی جانب سے نصابی وغیر نصابی سرگرمیاں طلبہ کیلئے کلیدی کردار کی حیثیت رکھتی ہیں، حق پرست نائب ناظم گلشن ٹاؤن ناظم شعیب اختر

## اے پی ایم ایس او کے تحت 15 فروری پیر کو شہدائے حق کرکٹ ٹورنامنٹ اور کاروانِ حق ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔

کراچی:۔۔۔15فروری2010ء

اے پی ایم ایس او کی نصابی وغیر نصابی سرگرمیاں طلبہ کیلئے کلیدی کردار کی حیثیت رکھتی ہیں، یہ بات گلشن ٹاؤن کے حق پرست نائب ناظم شعیب اختر نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے سیکٹر ایف کے زیراہتمام کاروانِ حق کرکٹ ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔قبل ازیں شعیب اختر نے اے پی ایم ایس او کے مرکزی ارکان کے ہمراہ کرکٹ ٹورنامنٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔اس موقع پر اے پی ایم ایس او کے مرکزی نشر واشاعت منہاج الابراہیم، مرکزی کابینہ کے رکن توصیف اعجاز، سیکٹر ایف کے سیکٹر آرگنائزر عمیر خان واراکین سیکٹر کمیٹی کے علاوہ یونٹس کمیٹیوں کے ذمہ داران اور کارکنان بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ٹورنامنٹ میں کراچی کے مختلف کالجوں کی 12 ٹیمیں نے حصہ لے رہی ہیں جبکہ افتتاحی تقریب کے پہلے روز چار ٹیموں کے درمیان میچ کھیلے گئے۔افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شعیب اختر نے کہا کہ اے پی ایم ایس او نے اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے طلبہ میں مثبت سوچ وخیالات کو اُجاگر کرنے کیلئے ہمیشہ تعلیمی اداروں میں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ غیر نصابی سرگرمیاں کا انعقاد کرتی رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس قسم کی سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ کے درمیان ذہنی ہم آہنگی کو فروغ ملے گا اور ان کی صلاحیتوں کھل کر سامنے آئیگی۔انہوں نے کرکٹ ٹورنامنٹ کے انعقاد پر اے پی ایم ایس او کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو مبارکباد پیش کی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔افتتاحی تقریب سے اے پی ایم ایس او کے مرکزی نشر واشاعت سیکرٹری منہاج الابراہیم نے کہا کہ اے پی ایم ایس او مثبت سرگرمیوں سے طلبہ میں شعور اجاگر کررہی ہے جو اس کی کاوشوں کا ایک اہم سلسلہ ہے۔انہوں نے کرکٹ ٹورنامنٹ کے انعقاد پر اے پی ایم ایس او کی مرکز کی جانب سے سیکٹر ایف کی سیکٹر کمیٹی ویونٹس کمیٹیز ذمہ داران کو مبارکباد پیش کی اور اپنی تمام تر خدمات پیش کیں۔

## حق پرست رکن قومی اسمبلی کشور زہرہ کی والدہ مرحومہ کو کل بعد نماز ظہر میوہ شاہ قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا

کراچی۔۔۔15،فروری2010ء

حق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ کشور زہرہ کی والدہ اور ایم کیو ایم کی بزرگ ہمدرد محترمہ آل فاطمہ مرحومہ کی نماز جنازہ منگل کو بعد نماز ظہر امام بارگاہ رضویہ سوسائٹی ناظم آباد میں ادا کی جائے گی بعد ازاں مرحومہ کو میوہ شاہ حیدری باغ قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔

## اے پی ایم ایس او کے تحت 16 فروری منگل کو پیغام امن کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا جائے گا

کراچی:۔۔۔15 فروری 2010ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزشن کے زیراہتمام جامعہ کراچی میں پیغام امن کرکٹ ٹورنامنٹ، کا افتتاح 16 فروری منگل کو صبح 11:00 ولیکا گراؤنڈ جامعہ کراچی میں کیا جائے گا۔جس میں جامعہ کراچی کے 52 شعبہ جات کی 256 ٹیمیں حصہ لیں گی۔کرکٹ ٹورنامنٹس کا افتتاح حق پرست صوبائی وزیرنوجواناں امورفیصل سبزواری کرینگے۔

☆☆☆☆☆